DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ ڈبل ایک سال میں اہم سنگ میل عبور کیا، جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	کم عمری کی شادی کی ممانعت حکومت نے اپنا آئینی حق استعمال کیا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کو جنگلات اور پانی کے تحفظ میں تعاون فراہم کیا جائے، سردار کھیتر ان۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بی ایم سی میں سندس فاؤنڈیشن کے پہلے سینٹر کی بنیاد رکھ دی، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حلقے کے عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، سردار کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ذیابطیس کے بارے میں آگاہی بروقت تشخیص وعلاج ضروری ہے، ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقیاتی منصوبے اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	چیف سیکرٹری کی زیرصدارت پاک چین فرینڈ شپ ہاسپٹل گوادر کی مینجمنٹ بورڈ کا اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی اپوزیشن کے شور شرابے میں کم عمری کی شادی کی ممانعت قابل منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایوان میں سوالوں کا غلط جواب دینے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، اسپیکر اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس پانچ دن کے تعطل کے بعد بحال۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے، عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	متعلقہ اضلاع کی پولیس لائنز میں رپورٹ نہ کرنے والے لیویز اہلکاروں کی تنخواہیں بند۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	سی پیک معدنیات کی جدید پراسیسنگ کے منصوبے کا آغاز۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	وفاقی کابینہ نے گوادر عمان فری سروس کی منظوری دے دی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	کم عمری کی شادی کا بل عالمی معیار سے ہم آہنگ ہیں، غزالہ گولہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں 29 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، رپورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	صوبائی اسمبلی میں خلاف شریعت بل کی منظوری شرمناک ہے، مولانا واسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	خضدار میں امن واستحکام کے لیے تمام اداروں کا باہمی تعاون ناگزیر ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	پشتون افغان وطن کو مختلف چیلنجوں کا سامنا، پی اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان اسمبلی اپوزیشن نے کم عمر کی شادی کی روک تھام کا قانون مسترد کر دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اتھل پولیس کی کارروائی مسافر مرد خواتین سے 25 کلو منشیات برآمد، خضدار فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بیلہ پولیس کی کارروائی 25 کلو سے زائد چرس برآمد 5 ملزمان گرفتار، کوئٹہ پولیس کی منہ ڈھانپ کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائی، لورالائی مختلف مقدمات میں مطلوب ملوث ملزمان گرفتار، تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دو زخمی۔

عوامی مسائل:

گیس کمپنی کی جاری کردہ لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول قبول نہیں صارفین، کوئٹہ کے شہری ملک بھر میں سب سے مہنگی چینی خریدنے پر مجبور۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر کو گیس کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ گذشتہ کئی سالوں سے مسلسل چلا آرہا ہے۔سوئی سدرن گیس کمپنی اس پورے عرصے میں عوام کو گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے اور تسلیاں دیتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ نہ صرف حل ہو رہا ہے بلکہ اس میں مزید شدت آرہی ہے۔حیرانگی کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہے میں موسم گرما میں بھی اکثر علاقوں میں گیس کا پریشر کم رہا ہے۔اب ایک بار پھر موسم سرما کا آغاز ہو گیا ہے جو کہ اب شروعات ہیں لیکن اب سے ہی شہر کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر میں کمی ہے اور بعض علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی زور و شور سے جاری ہے۔اب ہر سال کی طرح امسال بھی سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔صارفین شکایات کریں گے جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو تسلیاں اور دلاسے دیتے ہوئے پریشر میں کمی کو دور کے وعدے کریں گے اور اس طرح موسم سرما ختم ہو جائے گا جبکہ پریشر کی وہی صورتحال رہے گی اور یہ آنکھ مچولی کا بھی خاتمہ ہو جائے گا اور معاملات ایسے کرتے ہی رہیں گے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں چینی کی قیمت میں بڑا اضافہ غریب عوام کی مالی مشکلات،شوگر مافیا بے لگام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **ایپکس کمیٹی بھتہ خوری سمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن گیس پریشر میں کمی کیلئے اقدامات کی ہدایات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 NOV 2025 Page No. 1

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ ڈبل، ایک سال میں اہم سنگ میل عبور کیا: جعفر مندوخیل

25 سال بعد پہلی مرتبہ یونیورسٹی آف بلوچستان [illegible]

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ الحمدللہ ایک سال کی کڑی نگرانی میں صوبہ بلوچستان کے ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا گیا ہے۔ صوبے کی تقریباً تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ ڈبل ہوئی ہے، بیوٹمز یونیورسٹی کا اسکور 80%، ویمن یونیورسٹی کا 37% سے 67% جبکہ یونیورسٹی آف بلوچستان کے اسکور کو 44% سے بڑھا کر 76% پر پہنچا دیا۔ یہ بات باعث فخر ہے کہ 25 برس کے بعد پہلی مرتبہ یونیورسٹی آف بلوچستان کو تمام بحرانوں سے مکمل طور پر نکال دیا گیا۔ اس ضمن میں وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور بازئی اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے میں گورنمنٹ بلوچستان، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز صاحبان کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان میں بجلی کے روایتی طریقہ کار کو سولر انرجی پر منتقل کر کے تقریباً دو کروڑ پچاس لاکھ روپے کی بچت کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ تعلیمی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بننے والے سات غیر ضروری ڈیپارٹمنٹس کی بندش کے ساتھ اصلاحات کی جانب ایک جرات مندانہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ صرف اس رواں سال کے دوران دو انٹرنیشنل سیمینارز یونیورسٹی کے احاطے میں منعقد کروائے۔ اس اسٹریٹجک اقدام نے ایک زیادہ موثر اور معتبر یونیورسٹی کی راہ ہموار کی ہے۔ مزید برآں، تمام فیکلٹی ممبران اب اپنی تنخواہیں بروقت وصول کر رہے ہیں جو اکیڈمک کمیونٹی کیلئے استحکام اور تحفظ کو یقینی بنا رہے ہیں۔ ایک اور اہم کامیابی تمام کنٹریکٹ اور غیر قانونی ملازمتوں کا خاتمہ کر دیا گیا، مکمل اور جامع آؤٹ سائیڈرز پر مکمل اکاؤنٹی کی شفافیت اور میرٹ کریسی کے رجحان کو فروغ دیتے ہوئے مالیاتی ذمہ داری کو بھی برقرار رکھا گیا ہے، تمام سیلف فنانس اکاؤنٹس کو یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی بار سینٹرلائزڈ کر دیئے گئے۔ اسی طرح اینول آپریشن کاسٹ میں پہلی مرتبہ 150 ملین روپے کی کمی لانے میں شاندار کامیابی حاصل کی، پیٹرول کے اخراجات میں 38 لاکھ سے 35 لاکھ تک نمایاں کمی لائی جا چکی ہے۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی آف بلوچستان کی گورننس کو مضبوط کیا گیا ہے، سینیٹ اور سنڈیکیٹ کے اجلاسوں کو مقررہ وقت پر بلائے جاتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنسز کے اپنے ماہرین DMIS سافٹ ویئر تیار کیا جس کے تحت اسٹوڈنٹس کے داخلے سے لیکر آخری ڈگری کے حصول تک ڈیجیٹلائزڈ کر دیا گیا جیسے ہی ہم اپنے اہداف اور مقاصد کے آخری مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں، ہم ایک مضبوط عوامی بیداری مہم شروع کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے قائمقام افغان قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

جامعہ بلوچستان کو تمام بحرانوں سے مکمل طور پر نکال دیا، گورنر مندوخیل

یونیورسٹی میں بجلی کو سولر انرجی پر منتقل کر کے تقریباً دو کروڑ پچاس لاکھ روپے کی بچت کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں

سات غیر ضروری ڈیپارٹمنٹس کی بندش کیساتھ اصلاحات کی جانب ایک جرات مندانہ قدم اٹھایا گیا، جعفر مندوخیل

گورنر جعفر خان مندوخیل سے قائمقام افغان قونصل جنرل مولوی محمد حبیب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ الحمدللہ ایک سال کی کڑی نگرانی میں بلوچستان کے ہائیر ایجوکیشن سیکٹر میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا گیا ہے۔ صوبے کی تقریباً تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کی رینکنگ ڈبل ہوئی ہے بیوٹمز یونیورسٹی کا اسکور 80%، ویمن یونیورسٹی کا 37% سے 67% جبکہ یونیورسٹی آف بلوچستان کے اسکور کو 44% سے بڑھا کر 76% پر پہنچا دیا۔ یہ بات باعث فخر ہے کہ 25 برس کے بعد پہلی مرتبہ یونیورسٹی آف بلوچستان کو تمام بحرانوں سے مکمل طور پر نکال دیا گیا۔ اس ضمن میں وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور بازئی اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے میں گورنمنٹ بلوچستان، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز صاحبان کا خصوصی تعاون حاصل رہا گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان میں بجلی کے روایتی طریقہ کار کو سولر انرجی پر منتقل کر کے تقریباً دو کروڑ پچاس لاکھ روپے کی بچت کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں تعلیمی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بننے والے سات غیر ضروری ڈیپارٹمنٹس کی بندش کے ساتھ اصلاحات کی جانب ایک جرات مندانہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ صرف اس رواں سال کے دوران دو انٹرنیشنل سیمینارز یونیورسٹی کے احاطے میں منعقد کروائے۔ اس اسٹریٹجک اقدام نے ایک زیادہ موثر اور معتبر یونیورسٹی کی راہ ہموار کی ہے۔ مزید برآں، تمام فیکلٹی ممبران اب اپنی تنخواہیں بروقت وصول کر رہے ہیں جو اکیڈمک کمیونٹی کیلئے استحکام اور تحفظ کو یقینی بنا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

مت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچسـ

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ 23 جمادی الاول 1447ھ 15 نومبر 2025ء نمبر 313

کم عمری کی شادی کی ممانعت: حکومت نے اپنا آئینی حق استعمال کیا، سرفراز بگٹی

حکومت نہ صرف اپوزیشن کے حق کا احترام کرتی بلکہ بات چیت کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے......

باقی صفحہ 3 نمبر 46

رسالدار میجر لیویز کو ون اسٹیپ ترقی سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے......

باقی صفحہ 3 نمبر 47

متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران و اہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر مرحلے پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ٹرانزیشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن و امان کے قیام کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمت عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے حکومت کے اقدامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ ایک مضبوط، پیشہ ور اور یکساں فورس صوبے کے عوام کی بہتر خدمت کر سکے۔

گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے لیویز کے رسالدار میجر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صادق عمرانی، زمرک اچکزئی، نعیم بازئی، سلمیٰ کاکڑ اور فرح عظیم شاہ ملاقات کر رہی ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 23 جمادی الاول 1447ھ 15 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 131

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

لیویز کے انضمام سے امن وامان میں بہتری آئیگی، میر سرفراز بگٹی

پولیس میں لیویز کی منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا، اداروں کی فعالیت میں اضافہ ہوگا

بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے حکومتی اقدامات کو مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران واہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابلِ عمل بنا کر ٹرانزیشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن وامان کے قیام کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، انجینئر زمرک اچکزئی، ملک نعیم بازئی و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے لیویز رسالدار میجر ملاقات کے دوران مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

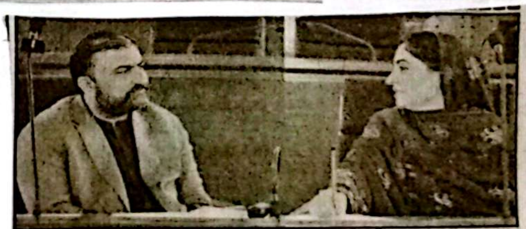

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر مینا مجید اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہی ہیں

CamScanner

روزنامہ سینچری ایکسپریس

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

جلد 23 شمارہ 332 | جمعہ 23 جمادی الاول، 15 نومبر 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

قانون سازی حکومت کا حق، بات چیت کے دروازے کبھی بند نہیں کیے، وزیراعلیٰ

ہم نے قانون سازی کر کے اپنا حق استعمال کیا، یہ بل چھ ماہ سے اسمبلی میں موجود تھا، کابینہ بہت پہلے منظوری دے چکی تھی

ایوان کی اکثریت نے بل کے حق میں ووٹ دیا، ہم نے کوشش کی کہ اتفاق رائے پیدا کریں، سرفراز بگٹی کی صحافیوں سے گفتگو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اسمبلی میں قانون سازی حکومت کا حق ہے اور ہم نے اپنا حق استعمال کیا، احتجاج کرنا اپوزیشن کا حق (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

ہے ہم نے کبھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں کچھ لوگ آپ کی مخالفت اور کچھ حق میں ہوتے ہیں، اسمبلی میں قانون سازی حکومت کا حق ہے اور ہم نے اپنا حق استعمال کیا ایوان کی اکثریت نے بچوں کی کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حق میں ووٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا اپوزیشن کا حق ہے ہم نے کبھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے، ہم ڈائیلاگ پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل چھ ماہ سے اسمبلی کے اندر موجود تھا کابینہ نے بہت پہلے اس بل کی منظوری دی تھی ہم نے کوشش کی کہ اتفاق رائے پیدا کریں، ہم نے بل کو اسمبلی سے منظور کرایا۔

صوبے میں امن کیلئے یکساں فورس کا اطلاق سنگ میل، سرفراز بگٹی

رسالدار میجر کو ون سٹیپ ترقی تمام کیٹگریز کی ترقی سے متعلق تجاویز کو حتمی شکل دی جائے

انضمام سے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی فعالیت و ہم آہنگی میں اضافہ ہوگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس چیف منسٹر (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران و اہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل موثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین بھی موجود ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الاوّل 1447ھ | شمارہ نمبر 313

مشاورت نہیں کی، عدالت جائیں گے، اپوزیشن، اسمبلی میں بل کی کاپیاں پھاڑ دیں، قانون سازی حکومت کا حق ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان: کم عمری کی شادی پر پابندی کا بل منظور

کم عمری میں شادی کی مخالفت کی تحریک پارلیمانی سیکریٹری نے پیش کی، اسمبلی کو اسلامی تعلیمات کے خلاف ترمیم کا اختیار نہیں، میر یونس عزیز زہری، مولانا ہدایت الرحمٰن، اصغر ترین، منظوری پر اپوزیشن کا شدید احتجاج، اسپیکر کے ڈائس کا گھیراؤ

حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں سخت جملوں کا تبادلہ، اجلاس 17 نومبر تک ملتوی، بل اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں، یہ قانون قومی اسمبلی اور سندھ میں منظور ہو چکا، سینئر علماء اور قانون سازوں نے اعتراض نہیں کیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) اپوزیشن کے شور شرابے میں بلوچستان اسمبلی میں کم عمری کی شادی کی ممانعت کا بل منظور کرلیا گیا۔ بل کی منظوری پر اپوزیشن نے احتجاج کیا، اسپیکر کے ڈائس کا گھیراؤ اور بل نامنظور کے نعرے لگائے۔ اپوزیشن اور حکومتی ارکان کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ دوران اجلاس قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ ہم بل کو نہیں مانتے، اس کے خلاف عدالت جائیں گے۔ صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے احتجاجاً ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ دیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 نومبر تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ایک گھنٹہ 40 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ بلوچستان اسمبلی میں بچوں کی کم عمری کی شادی سے متعلق بل ایوان میں منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے میر اسد اللہ بلوچ نے وزیر برائے محکمہ سوشل ویلفیئر کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے استفسار کیا کہ پی ایس ڈی پی اسکیم سال

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

2022-23 کے دوران ضلع پنجگور کے طلبا اور طالبات کیلئے 100 عدد لیپ ٹاپ خریدے گئے تھے لیکن ایک عرصہ گزرنے کے باوجود لیپ ٹاپ تقسیم نہیں کیے گئے، جس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ حکومت کی جانب سے تفصیلات سے آگاہ کرنے بعد اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹانے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے وزیر برائے محکمہ کھیل کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے استفسار کیا کہ ضلع گوادر میں اسپورٹس کے حوالے سے کل کتنے فنڈز مختص کیے گئے ہیں اور کتنے رجسٹرڈ اسپورٹس کلب ہیں، علاوہ ازیں ضلع گوادر میں اسپورٹس کی کتنی سرگرمیاں ہوئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے۔ مشیر کھیل کی جانب سے تفصیلات فراہم کرنے اور مثبت یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹانے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں اسپیکر نے جمعیت علما اسلام کے زابد علی ریکی کے سوالات موخر کر دیے جبکہ اسد بلوچ کا سوال نمٹا دیا۔ اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں عدم موجودگی پر متعلقہ سیکرٹری کے خلاف کارروائی کیلئے حکومت کو لکھا جائے گا۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے کہا کہ میرا سوال ڈیفیس کیا ہے اور صوبائی وزیر کا کیا جواب کیا ہے، غلط جواب دینے پر میرا استحقاق مجروح ہوا ہے جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ غلط جواب دینے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اگر اپوزیشن لیڈر اپنے سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہو رہے تو انہیں چیمبر میں بریفنگ دی جائے۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے بچوں کی کم عمری میں شادی کی ممانعت مسودہ قانون کی تحریک پیش کیا جس پر اپوزیشن اراکین نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ قانون قرآن و سنت کے خلاف ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجوزہ قانون وفاق سمیت سندھ اسمبلی میں منظور ہو چکا ہے۔ جماعت اسلامی کے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کے خلاف اسمبلی کو ترمیم کا کوئی اختیار نہیں، انہوں نے کہا کہ این جی اوز کے کہنے پر بچوں کی شادی کا قانون پاس کرایا جا رہا ہے۔ جمعیت علما اسلام کے اصغر ترین نے کہا کہ اپوزیشن بچوں کی کم عمری کی شادی کے حوالے سے قانون کے خلاف عدالت میں جائے گی، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا آئینی حق ہے ہم ایوان میں بول سکتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ اسلامی اصولوں کے خلاف قانون سازی کا حق اسمبلی کو نہیں۔ جس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایوان کے تقدس کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے بعض ریمارکس کارروائی سے حذف کیے جائیں۔ جس پر اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمٰن کے غیر پارلیمانی ریمارکس ایوان کی کارروائی سے حذف کرنے کی رولنگ دی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم پارٹی منشور کے مطابق چلیں گے، بچوں کی کم عمری میں شادی کی ممانعت اسلام کی تعلیمات کے خلاف نہیں، یہ قانون قومی اسمبلی اور سندھ سے منظور ہوا ہے وفاق اور سندھ میں زیادہ سینئر علما اور قانون ساز بیٹھے ہیں جنہوں نے اس بل پر اعتراض نہیں کیا، وفاق میں پاکستان کی دو بڑی جماعتوں نے اسے منظور کرایا ہے، بعد ازاں بچوں کی کم عمری کی شادی سے متعلق بل ایوان میں منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر علی ترین کی سندھ حکومت سے رجوع کر کے کراچی اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں آباد پشتونوں کے ساتھ جاری ناانصافی و ظلم کی فوری روک تھام، جمعیت علما اسلام کی رکن شاہدہ روف کی کوئٹہ اور صوبہ کے دیگر ہوائی اڈوں سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کو فوری طور پر ملک کے دیگر شہروں کے مساوی سطح پر لانے کو یقینی بنانے اور جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ کی فوری طور پر فنکشنز کے نام پر پرتعیش کھانوں، سرکاری خرچ پر حج، عمرے اور دیگر غیر ضروری تقاریب پر فوری طور پر پابندی لگانے سے قراردادیں پیش نہ کی جا سکیں۔ بعد ازاں اسمبلی کا اجلاس 17 نومبر سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلی
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 — ہفتہ 15 نومبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 312

حکومت بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ

کم عمری کی شادی کی ممانعت کا بل چھ ماہ سے متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر قائم کردہ اصلاحات کمیٹی برائے بلدیاتی نظام" کا پہلا اجلاس

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر تشکیل دی گئی" اصلاحات کمیٹی برائے بلدیاتی نظام" کا پہلا اجلاس آج اصلاحاتی کمیٹی کے کنوینر سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز خان مندوخیل کی زیر صدارت سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، سابق نگران وزیر بلدیات ریٹائرڈ شیخ محمد الحسن، سابق سیکرٹری غلام علی بلوچ، ریٹائرڈ سیکرٹری عبدالصبور کاکڑ، سابق سیکرٹری بلدیات دوستین خان جمالدینی، میئر میونسپل کارپوریشن تربت بلخ شیر قاضی، ڈیولپمنٹ سیکٹر کے نمائندہ راجہ سعد خان، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر مجیب اللہ خان بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمیٹی کو بلدیاتی نظام میں اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری، شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ سے متعلق ایک جامع پریزنٹیشن دی گئی، جس میں موجودہ نظام کے چیلنجز اور مستقبل کے اہداف کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔ کمیٹی نے اس موقع پر صوبے میں بلدیاتی اداروں کی فعالیت بڑھانے، یونین کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں کو درپیش مسائل کے حل، مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے سے متعلق متعدد تجاویز پر غور کیا۔ اجلاس کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا کہ اصلاحات کمیٹی ایک مربوط اور جامع لائحہ عمل تیار کرے گی۔

کوئٹہ، اسمبلی اجلاس میں مختلف واقعات میں شہید اور وفات پانے والوں کیلئے فاتحہ خوانی کی جا رہی ہے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 77 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء، 23 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 74

حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے، میر سرفراز بگٹی

کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی، بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا

قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

ایوان میں چیخ کر بات کرنے اخلاق کیخلاف ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اپوزیشن لیڈر مطمئن نہیں ہو رہا تو انہیں چیمبر میں بریفنگ دو جائے

بچوں کی شادی کی ممانعت اسلام کے خلاف نہیں، یہ قومی اسمبلی سے پاس ہوئی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے کہا ہے کہ ایوان (بقیہ 31 صفحہ 2پر)

میں اونچی آواز میں نہ بولا جائے، مہذب انداز میں بات کی جائے ایوان میں چیخ کر بات کرنے اخلاق کے خلاف ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی فلور پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کی قراردادوں سے قبل قانون سازی کرلی جائے تو کیونکہ میں نے سنا جاتا ہے قانون سازی کے حوالے تحریک ایوان میں پیش ہو چکی ہے اس پر رائے شماری کرائی جائے اونچی آواز میں میں بھی بول سکتا ہے ایوان میں اونچی آواز میں نہ بولا جائے، مہذب انداز میں بات کی جائے ایوان میں چیخ کر بات کرنے اخلاق کے خلاف ہے اپوزیشن لیڈر مطمئن نہیں ہو رہا تو انہیں چیمبر میں بریفنگ دی جائے ہم پارٹی کے منشور کے مطابق چلیں گے بچوں کی شادی کی ممانعت اسلام کے خلاف نہیں، یہ قومی اسمبلی سے پاس ہوئی ہے اگر کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا، قانون میں اسمبلی کی تحریک ہے انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں قانون سازی یا قرارداد پاس کرنا جمہوریت کی حسن ہے جو ہم سب نے مل کر اسمبلی کو چلانا ہے اپوزیشن احتجاج کی بجائے بل کا مطالعہ کریں اگر اس کو سمجھ نہیں آتی تو اس کو مکمل بریفنگ دینے کیلئے تیار ہوں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ملک محمد نعیم خان بازئی، سنیا کرہ اور فرح عظیم شاہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچ

روزنامہ میزان کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 8

ہفتہ 15 نومبر 2025ء، 23 جمادی الاول 1447ھ

لیویز فورس کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ترانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کریگا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران و اہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دیے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن وامان کے قیام کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے حکومت کے اقدامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ ایک مضبوط، پیشہ ور اور یکساں فورس صوبے کے عوام کی بہتر خدمت کر سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچست[ان]

Bullet No. ۱

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء، 23 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 215

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی میر اسد بلوچ بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر۔24 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء بمطابق 23 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔312

قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو

کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو، قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

یکساں فورس کا اطلاق قیام امن کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ

فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران و اہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن و امان کے قیام کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمت عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے حکومت کے اقدامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ ایک مضبوط، پیشہ ور اور یکساں فورس صوبے کے عوام کی بہتر خدمت کر سک

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر، محمد حمید اللہ امین

بانی: سید فصیح اقبال

رجسٹرڈ نمبر پی سی-کیو-1

جلد 80 | ہفتہ 15 نومبر 2025ء 23 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 313

...ستان میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجر ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

قانون سازی حکومت کا آئینی حق ہے

صوبے کی ترقی عوام کی فلاح کیلئے کام کا سلسلہ جاری رہے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے

لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابلِ عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے

وزیراعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر تشکیل دی گئی "اصلاحات کمیٹی برائے بلدیاتی نظام" کا پہلا اجلاس آج اصلاحاتی کمیٹی کے کنوینر سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز خان مندوخیل کی زیرِ صدارت سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، سابق نگران وزیر بلدیات ریٹائرڈ شیخ محمد الحسن، سابق سیکرٹری غلام علی بلوچ، ریٹائرڈ سیکرٹری عبدالصبور کاکڑ، سابق سیکرٹری بلدیات دوستین خان جمالدینی، میئر میونسپل کارپوریشن تربت بلخ شیر قاضی، ڈیولپمنٹ سیکٹر کے نمائندہ راجہ سعد خان، سیکرٹری

افسران واہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائیو زیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابلِ عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن وامان کے قیام کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار قیامِ امن کے لیے حکومت کے اقدامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ ایک مضبوط، پیشہ ور اور یکساں فورس صوبے کے عوام کی بہتر خدمت کر سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مختلف واقعات میں وفات پانے والوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 268

ہفتہ 15 نومبر 2025ء | 23 جمادی الاول | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

اصلاحات کمیٹی برائے بلدیاتی نظام" کا پہلا اجلاس

مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے سے متعلق متعدد تجاویز پر غور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر تشکیل دی گئی "اصلاحات کمیٹی برائے بلدیاتی نظام" کا پہلا اجلاس آج اصلاحاتی کمیٹی کے کنوینز سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز خان مندوخیل کی زیر صدارت سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، سابق نگران وزیر بلدیات ریٹائرڈ شیخ محمد الحسن، سابق سیکرٹری غلام علی بلوچ، ریٹائرڈ سیکرٹری عبدالصبور کاکڑ، سابق سیکرٹری بلدیات دوستین خان جمالدینی، میئر میونسپل کارپوریشن تربت بلخ شیر قاضی، ڈیولپمنٹ سیکٹر کے نمائندہ راجہ سعد خان، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر محب اللہ خان بلوچ نے شرکت کی۔

یکساں فورس امن وامان کے قیام کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی، سرفراز بگٹی

لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے

لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت لیویز فورس کے پولیس میں انضمام سے متعلق انتظامی و تکنیکی امور پر ایک اہم جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات آئی جی پولیس محمد طاہر خان ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی سمیت لیویز فورس کے رسالدار میجر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے افسران و اہلکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کے لیے مختلف انتظامی تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے رسالدار میجر کو ون اسٹیپ اپ ترقی دینے سمیت تمام کیٹیگریز کے افسران کی ترقی، ٹرانسفر اور سینیارٹی سے متعلق تجاویز کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ انضمام کا عمل مؤثر اور باوقار انداز میں آگے بڑھ سکے اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ لیویز اور پولیس کے انضمام کے عمل میں ہر سطح پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کے لیے جدید تربیتی ماڈیولز متعارف کرائے جائیں اور لیویز فورس کے افسران و جوانوں کو پولیس کی بنیادی تربیت فراہم کی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کو قابل عمل بنا کر ٹرانزیکشن کا پورا عمل باعزت اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انضمام کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فعالیت اور ہم آہنگی میں نمایاں اضافہ ہوگا جو صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورے بلوچستان میں یکساں فورس کا اطلاق امن وامان کے قیام کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا جبکہ حکومت کی اولین ترجیحات میں افسران اور اہلکاروں کی ویلفیئر اور پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ لیویز سے پولیس میں منتقلی کا عمل مرحلہ وار اور مربوط حکمت عملی کے تحت مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے حکومت کے اقدامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تاکہ ایک مضبوط، پیشہ ور اور یکساں فورس صوبے کے عوام کی بہتر خدمت کر سکے۔

قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے، وزیر اعلیٰ

موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

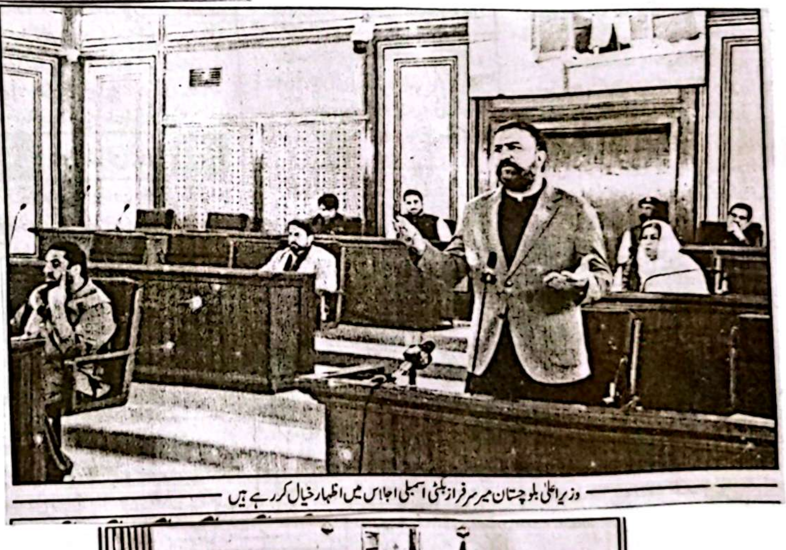

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے لیویز فورس کے رسالدار میجرز ملاقات کر کے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں۔

CamScanner

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1280 QUETTA Saturday November 15, 2025 / Jumadi ul-Awal 23, 1447

Legislation is constitutional right of govt: Bugti

says making laws constitutional right of the government

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while talking to the media on the occasion of the provincial assembly session, said that it is the constitutional right of the government to make legislation and the provincial government has exercised the same right today. He said that the majority of the assembly expressed their opinion on the bill presented and voted in favor of the bill, which is a sign of the strength of the democratic process. The Chief Minister said that protest is the democratic right of the opposition and the government not only respects this right but also always keeps the doors of discussion and dialogue open. He said that differences of opinion are the beauty of democracy, however, legislation is made in the best interest of the people. Regarding the bill related to the prohibition of child marriage, the Chief Minister explained that this bill was present in the relevant committees of the Balochistan Assembly for the last six months and progress was made on it as per all the requirements. He said that the Balochistan cabinet had approved this bill a long time ago and it was passed in the assembly today as per the rules. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the current government has always preferred legislation by consensus and efforts have been made to ensure that every bill is passed after extensive consultation and a transparent procedure. The Chief Minister said that the government is working with full seriousness and responsibility for the development of Balochistan and the welfare of the people and this will continue.

Meanwhile: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while talking to the media on the occasion of the provincial assembly session, said that making laws is the constitutional right of the government and the provincial government has exercised the same right today. He said that the majority of the assembly expressed their opinion on the bill presented and voted in favor of the bill, which is a sign of the strength of the democratic process. The Chief Minister said that protest is the democratic right of the opposition and the government not only respects this right but also always keeps the doors of discussion and dialogue open. He said that differences of opinion are the beauty of democracy, however, legislation is made in the best interest of the people. Regarding the bill related to the prohibition of child marriage, the Chief Minister explained that this bill was present in the relevant committees of the Balochistan Assembly for the last six months and progress was made on it as per all the requirements.

He said that the Balochistan cabinet had approved this bill a long time ago and it was passed in the assembly today as per the rules. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the current government has always preferred legislation by consensus and efforts have been made to ensure that every bill is passed after extensive consultation and a transparent procedure.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 13

بلوچستان کو جنگلات اور پانی کے تحفظ میں تعاون فراہم کیا جائے، سردار کھیتران

خشک سالی، سیلاب، بارشوں میں بے قاعدگی نے صوبے کو نئے چیلنجز سے دوچار کر دیا، برازیل میں سیمینار سے خطاب

برازیلیہ (خ ن) برازیل میں کلائمیٹ چینج سے متعلق عالمی سطح کا اہم سیمینار منعقد ہوا، جس میں دنیا بھر کے ماہرین، حکومتی نمائندوں اور ماحولیاتی اداروں نے شرکت کی۔ بلوچستان کی نمائندگی صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کی جو اس عالمی فورم پر بلوچستان کے کیس کو موثر انداز میں پیش کرتے ہوئے نمایاں مرکز توجہ رہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''بلوچستان 2022/ تاحال پاکستان موسمیاتی تبدیلی کا سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ ہے۔ پچھلے چند برسوں میں خشک سالی، سیلاب، بارشوں میں بے قاعدگی، گلیشیئر پگھلاؤ اور زراعت پر شدید اثرات نے صوبے کو نئے چیلنجز سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ پاکستان خصوصاً بلوچستان کو تکنیکی مدد، گرین فنڈز، جدید واٹر مینجمنٹ، جنگلات اور پانی کے تحفظ اور ای۔ موبیلٹی ٹیکنالوجیز کی فراہمی میں تعاون فراہم کیا جائے۔ سیمینار میں سردار عبدالرحمن کھیتران نے مختلف ممالک کے وزراء و ماہرین سے ملاقاتیں بھی کیں اور بلوچستان میں جاری ماحول دوست پراجیکٹس پانی؛ جنگلات کی بحالی، سموگ میں کمی، صاف توانائی اور ویسٹ مینجمنٹ کے حوالے سے بریف کیا۔ شرکاء نے بلوچستان کے ماحولیاتی مسائل اور وزیر کی جانب سے پیش کردہ سفارشات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پسماندہ اور شدت سے متاثرہ علاقوں کے لیے عالمی تعاون ناگزیر ہے۔ برازیل میں پاکستانی اسٹال کو بھی بھرپور پذیرائی ملی، جہاں سمارٹ ویسٹ مینجمنٹ ماڈلز، ماحول دوست اقدامات اور گرین ٹیکنالوجی کی نمائش کی گئی۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے ان منصوبوں کو عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کے ہمراہ سیکرٹری پی اینڈ ڈی ہاشم غلزئی، ڈپٹی سیکرٹری ٹیکنیکل تنویر جاموٹ، یوسف جیمز بھی موجود تھے۔

حلقے کے عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، سردار کوہیار ڈومکی

ڈپٹی کمشنرز کو فنڈز جاری کرنے کا حکومتی فیصلہ خوش آئند ہے، میڈیا سے بات چیت

بی (نامہ نگار) صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ میری اولین کوشش ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کے مسائل حل ہوں ان خیالات کا اظہار انھوں نے گرلز ڈگری کالج اور بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج، نرسنگ سکول میں پینے کے صاف پانی اور بی کے مقامی مندر میں سولر سسٹم کا افتتاح کے موقع پر حلقے کی عوام اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر بی میجر (ر) الیاس کبزئی، اسسٹنٹ کمشنر بی سید منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر بنگلزئی، تحصیلدار بی میر ضابر ڈومکی سمیت دیگر افسران اور میڈیا نمائندگان کی بڑی تعداد موجود تھی صوبائی وزیر نے کہا کہ (BSDI) کے تحت بی انتظامیہ نے جو اسکیمیں بنائی ہیں وہ قابل تعریف ہیں، حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ علاقے بھر کی عوام کے مسائل انکی دہلیز پر حل ہوں یہی وجہ ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پہلی مرتبہ ہر ڈسٹرکٹ کے تمام ڈپٹی کمشنر کو ایک، ایک ارب روپے کے فنڈز جاری کیئے حکومت بلوچستان کا بہترین فیصلہ ہے مستقبل قریب میں اس سلسلے کو جاری رہنا چاہیے تاکہ ہر ڈسٹرکٹ کے مسائل حل ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

بی ایم سی میں سندس فاؤنڈیشن کے پہلے سینٹر کی بنیاد رکھ دی، بخت کاکڑ

یہ مرکز تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا کے مریضوں کیلئے بلوچستان میں سنگ میل ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کے پہلے سینٹر کی بنیاد رکھ دی جمعہ کے روز منعقدہ تقریب میں وزیر صحت کے ساتھ ایم ایس بولان میڈیکل کمپلیکس ڈاکٹر آصف انور شاہوانی اور ڈائریکٹر سندس فاؤنڈیشن، ایئر وائس مارشل ریٹائرڈ آفتاب حسین بھی موجود تھے۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بانی و صدر سندس فاؤنڈیشن محمد یاسین......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

خان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ مرکز خون کی بیماریوں، خصوصاً تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا کے مریض بچوں کیلئے بلوچستان میں ایک نیا سنگِ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے سینٹر کے قیام سے صوبے بھر کے مریضوں کو معیاری اور مفت علاج کی سہولت دستیاب ہوگی۔ ایم ایس ڈاکٹر آصف انور شاہوانی نے کہا کہ اسپتال انتظامیہ فاؤنڈیشن کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی، اور اس نئے مرکز کے قیام سے مریضوں کا بوجھ کم ہوگا اور بہتر طبی خدمات فراہم ہوں گی۔ تقریب میں ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر نسیم کلکیزئی، ڈاکٹر روبینہ اکرم مینگل، ڈاکٹر سراج لہڑی، ڈاکٹر پارس مینگل، اور منیجر مارکیٹنگ، کمیونیکیشن، پبلک ریلیشن اور میڈیا عمران مہر بھی موجود تھے۔ تقریب کے آخر میں شرکا نے سینٹر کے لیے مقررہ جگہ کا معائنہ کیا

ذیابیطس کے بارے میں آگاہی، بروقت تشخیص و علاج ضروری ہے، ربابہ بلیدی

عالمی یوم ذیابیطس کا بنیادی مقصد عوام میں اس مرض کی علامات، خطرات اور اس کی روک تھام کے طریقہ کار سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے

صحت مند طرز زندگی اپنانا، متوازن غذا کا استعمال اور روزانہ ہلکی پھلکی جسمانی سرگرمی ذیابیطس کے خطرات کو واضح حد تک کم کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلی بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے ذیابیطس دنیا بھر میں تیزی سے پھیلنے والا مرض ہے جس کے بارے میں آگاہی اور بروقت تشخیص نہایت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذیابیطس کے عالمی دن کے موقع پر اپنے جاری پیغام میں کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اس دن کا بنیادی مقصد عوام میں ذیابیطس کی علامات، خطرات اور اس کی روک تھام کے طریقہ کار سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند طرز زندگی اپنانا، متوازن غذا کا استعمال اور روزانہ ہلکی پھلکی جسمانی سرگرمی ذیابیطس کے خطرات کو واضح حد تک کم کرتی ہے۔ شہری باقاعدگی سے شوگر ٹیسٹ کروائیں اور اپنی مجموعی صحت کی صورتحال سے باخبر رہیں تاکہ مرض کی جلد تشخیص اور بہتر علاج ممکن ہو سکے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ذیابیطس سے متاثرہ افراد کے لیے خاندان اور معاشرے کا ساتھ نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے، جبکہ علاج کے جدید طریقوں اور ادویات تک آسان رسائی کو یقینی بنانا حکومت اور سماج دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کرکے اور بیماری کے حوالے سے آگاہی بڑھا کر ہزاروں جانیں محفوظ بنائی جا سکتی ہیں۔ تاکہ مرض کی جلد تشخیص اور بہتر علاج ممکن ہو سکے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ذیابیطس سے متاثرہ افراد کے لیے خاندان اور معاشرے کا ساتھ نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے، جبکہ علاج کے جدید طریقوں اور ادویات تک آسان رسائی کو یقینی بنانا حکومت اور سماج دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کرکے اور بیماری کے حوالے سے آگاہی بڑھا کر ہزاروں جانیں محفوظ بنائی جا سکتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 15 NOV 2025 Page No.

ترقیاتی منصوبے اعلیٰ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں، فیصل جمالی

قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے جدید سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے، منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو فائدہ ہوگا

حکومت عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، پولیس لائن اوستہ محمد کے دورے کے موقع پر صوبائی وزیر کی گفتگو

اوستہ محمد (پ ر) پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باجوئی کے ہمراہ پولیس لائن کے جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام سے تعمیراتی کاموں کی رفتار اور معیار کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے بروقت اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سردار

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

زادہ فیصل جمالی نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے جدید سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ دورے کے اختتام پر صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے پولیس لائن کے تعمیراتی معیار پر اطمینان کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ منصوبہ جلد مکمل ہو کر عوام کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 18

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت پاک چین فرینڈشپ ہاسپٹل گوادر کی مینجمنٹ بورڈ کا اجلاس

بجٹ، پاور سپلائی، اسٹاف ہاؤسنگ اور توسیعی منصوبوں کی منظوری، مختلف ایجنڈا آئٹمز پر غور

گوادر (بیورو رپورٹ) جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہاسپٹل زیر انتظام انڈس ہیلتھ نیٹ ورک کی مینجمنٹ بورڈ کا اہم اجلاس چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں اے سی ایس ڈویلپمنٹ زاہد سلیم، سیکریٹری ہیلتھ داؤد خان خلجی، سیکرٹری فنانس عمران زرکون، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان، انڈس ہاسپٹل اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے ہیڈ آف کیمپس بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

ڈاکٹر عفان فائق زادہ، چیف ایگزیکٹو آفیسر HHN اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف ایجنڈا آئٹمز پر تفصیلی غور کیا گیا اور مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے بجٹ کی باضابطہ منظوری دے دی گئی۔ ہسپتال میں بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈیڈیکیٹڈ فیڈر کنیکٹیویٹی اور الیکٹریکل ڈیزائن میں ضروری بہتری اور تبدیلی پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹاف کے لیے اضافی رہائشی سہولیات کا انتظام کرنے کا فیصلہ ہوا، تاکہ طبی عملے کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اجلاس میں ہسپتال کی پرانی عمارت کو زچہ و بچہ وارڈ اور میڈیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے لیے مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس سے ماں اور بچے کی صحت کے شعبے کے ساتھ ساتھ پیشہ ورانہ طبی تربیت میں بھی بہتری آئے گی۔ ہسپتال انتظامیہ نے بریفنگ میں بتایا کہ پاک چین فرینڈشپ ہاسپٹل میں روزانہ ایک ہزار سے زائد مریض علاج کی سہولیات حاصل کرتے ہیں۔ گوادر اور مضافاتی علاقوں کے علاوہ ایران سے بھی مریض جدید طبی خدمات کے لیے یہاں آتے ہیں۔ چینی تعاون سے قائم یہ ہسپتال جدید مشینری، اعلیٰ تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور معیاری طبی سہولیات کی بدولت خطے کا ایک نمایاں طبی مرکز بن چکا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ہسپتال کی خدمات اور انتظامی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مزید اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان پاک چائنہ فرینڈشپ ہسپتال گوادر کے مینجمنٹ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 16

بلوچستان اسمبلی

اپوزیشن کے شور شرابے میں کم عمری کی شادی کی ممانعت کا بل منظور

یہ بل این جی اوز کے مطالبے پر پیش کیا جارہا ہے، غیرتمند لوگ قرآن وحدیث کیخلاف اس بل کی مخالفت کرینگے، ہدایت الرحمن

یہ بل کہیں بھی اسلام سے متصادم نہیں اگر ایسا ہوتا تو قومی اسمبلی اس کو کیسے پاس کرتی، کوئی غیر قانونی کام نہیں کررہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بچوں کی کم عمری میں شادی کے روک تھام سے متعلق قانون منظور، اپوزیشن کا شدید احتجاج، قانون اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے، اپوزیشن ارکان، یہ قانون قومی اسمبلی اور سندھ سے منظور ہوچکا ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا موقف، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ایک گھنٹہ 40 منٹس کی

تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے بچوں کی کم عمری کی شادیوں کی ممانیت کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 37 کو بلوچستان اسمبلی کے قواعد وانضباط کار سے مستثنیٰ قرار دینے کی تحریک ایوان میں پیش کی، اسپیکر نے ایوان میں رائے شماری کے بعد اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل ہونے پر تحریک منظور ہونے کی رولنگ دی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ اتنی کیا جلدی ہے آیا بلوچستان کے لوگ گھروں سے باہر نکلے ہوئے ہیں، شاہرائیں بند ہیں کہ یہ یہ بل پیش کیا جائے، بلوچستان حکومت پر عوام کا یا این جی اوز کا دباو ہے۔ انہوں نے کہا کہ این جی اوز کے کہنے پر یہ بل پیش کیا جارہا ہے یہ اس صوبے اور یہاں کے عوام کا مطالبہ نہیں بلکہ این جی اوز کا مطالبہ ہے، بین الاقوامی فنڈز کیلئے صوبے کے خاندانوں کو تباہ کیا جارہا ہے یہ بل قرآن اور حدیث کے خلاف ہے بلوچستان کے غیرت مند لوگ اس بل کی مخالفت کریں گے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ چلارہے ہیں ملک کی دونوں بڑی اتحادی جماعتوں نے اس بل کو قومی اسمبلی سے منظور کرایا ہے یہ ہماری پارٹی کا منشور ہے اور ہم اپنے پارٹی کے منشور کے مطابق چلیں گے، یہ بل کہیں بھی اسلام اور دین سے متصادم نہیں اگر ایسا ہوتا تو قومی اسمبلی اس کو کیسے پاس کرتی وہاں ہم سے زیادہ تجربہ کار لوگ، جید علماء کرام بیٹھے ہیں، شناخت کارڈ بنانے اور ووٹ کا حق 18 سال کے لوگوں کا ہے ڈرائیونگ لائسنس بھی 18 سال میں ملتا ہے، ہم کوئی غیر قانونی کام نہیں کررہے ہم نے اسمبلی کی تحریک پیش کی ہے اس تحریک پر ووٹنگ کرکے ایوان کی رائے لی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سندھ اسمبلی میں جب یہ قانون پاس ہوا تو لوگ شریعت کورٹ گئے شریعت کورٹ کے فیصلے کے تحت یہ قانون اسلام اور قرآن کے خلاف نہیں، ہم اپنا نظریہ کسی پر مسلط نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ قانون پر ایوان کی رائے لیں۔ اس موقع پر اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمن کے بعض ریمارکس کارروائی سے حذف کرنے کی رولنگ دی۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اگر کوئی اسلامی تعلیمات کے خلاف اس طرح کا بل لائے گا تو ہمیں گوارہ نہیں، ہم قرآن وسنت کے منافی این جی اوز کے بل کو نہیں مانتے، انہوں نے کہا کہ مجبوریوں کو ایک طرف رکھا جائے ہم اس تحریک کا حصہ نہیں بنیں گے یہاں اس طرح کے بل یہاں نہ لائے جائیں، اس موقع پر قائد حزب اختلاف نے بل کی کاپیاں پھاڑ کر اسپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج کیا۔ بعد ازاں اسپیکر نے ایوان کی اکثریت کی رائے سے بل منظور ہونے کی رولنگ دی۔ جمعیت علما اسلام کے اصغر ترین نے کہا کہ ہم اس بل کے خلاف عدالت جائیں گے سڑکوں پر بھی نکلیں گے، حکومت کو اس بات کا ادراک نہیں، بل کو اسلامی نظریاتی کونسل کو بھیجوایا جاتا ان سے رائے لی جاتی، یہ بل شریعت کیخلاف ہے، یہ کوئی چھوٹا بل نہیں یہ بین الاقوامی ایجنڈے کے تحت این جی اوز کی خواہش ہوسکتی ہے چونکہ وہ فنڈنگ کرتی ہیں اور این جی اوز نے فنڈنگ بند کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ جب تک یہ بل پاس نہیں ہوگا فنڈز نہیں دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتظار کیا جاتا بل پر اتفاق رائے پیدا کی جاتی اس کے بعد اس بل کو منظوری کیلئے پیش کیا جاتا۔ بعد ازاں اسمبلی کا اجلاس 17 نومبر سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

ایوان میں سوالوں کا غلط جواب دینے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی، اسپیکر اچکزئی

متعلقہ سیکرٹری کی اجلاس میں عدم موجودگی پر کارروائی کیلئے حکومت کو لکھا جائیگا، اسمبلی اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ سوالات کا غلط جواب دینے والے ذمہ داروں کے

خلاف کارروائی ہوگی، متعلقہ سیکرٹری کی اجلاس میں عدم موجودگی پر کارروائی کیلئے حکومت کو لکھا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کہی۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے میر اسد اللہ بلوچ نے وزیر برائے محکمہ سوشل ویلفیئر کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے استفسار کیا کہ پی ایس ڈی پی اسکیم سال 23۔2022 کے دوران ضلع پنجگور کے طلباء اور طالبات کیلئے 100 عدد لیپ ٹاپ خریدے گئے لیکن ایک عرصہ گزرنے کے باوجود ضلع پنجگور کے طلباء وطالبات میں تقسیم نہیں کئے گئے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ مولانا ہدایت الرحمن نے استفسار کیا کہ ضلع گوادر میں اسپورٹس کے حوالے سے کل کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور کتنے رجسٹرڈ اسپورٹس کلب ہیں، علاوہ ازیں اسپورٹس سرگرمیوں کی تفصیل فراہم کی جائے۔ مشیر کھیل کی جانب سے تفصیلات فراہم کرنے کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹانے کی رولنگ دی۔ جمعیت کے زابد علی ریکی کے سوالات موخر کردیئے جبکہ اسد بلوچ کا سوال نمٹادیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں عدم موجودگی پر متعلقہ سیکرٹری کے خلاف کارروائی کیلئے حکومت کو لکھا جائے گا۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے کہا کہ میرا سوال کیا ہے اور صوبائی وزیر کا جواب کیا ہے، غلط جواب دینے پر میرا استحقاق مجروح ہوا ہے، جس پر اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ غلط جواب دینے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اگر اپوزیشن لیڈر اپنے سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہورہے تو انہیں چیمبر میں بریفنگ دی جائے۔ اصغر علی ترین، شاہدہ رؤف، ہدایت الرحمن بلوچ کی قراردادیں پیش نہ کی جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 17

بلوچستان کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے، عبدالقادر

پاکستان اور چین کے اشتراک سے قائم اداروں کی وجہ سے عوام کے مسائل میں کمی ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کا پاک چین فرینڈشپ ہسپتال گوادر کو 2 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے کی تیاری مکمل کرنا انتہائی خوش آئند ہے بجلی کی لائنوں اور انفراسٹرکچر کی تعمیر نومبر 2025 کے پہلے ہفتے میں مکمل کر لی گئی ہے، 2 میگاواٹ بجلی کی فراہمی سے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال کے تمام طبی آلات اور مختلف شعبے اپنی بہترین استعداد کے مطابق کام کر سکیں گے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بے تحاشا مسائل ہیں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان مسائل کو احسن طریقے سے حل کرے تاکہ صوبے میں اسٹریٹ کرائم اور دہشت گردی پر قابو پایا جا سکے۔

متعلقہ اضلاع کی پولیس لائنز میں رپورٹ نہ کرنیوالے لیویز اہلکاروں کی تنخواہیں بند

کئی بار ہدایت کے باوجود غیر حاضر اہلکاروں نے تاحال رپورٹ نہیں کی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس میں انضمام کے بعد تاحال متعلقہ اضلاع کی پولیس لائنز میں رپورٹ نہ کرنے والے اور مسلسل غیر حاضر لیویز اہلکاروں کی تنخواہیں بند کرنے کیلئے اے آئی جی اسٹیبلشمنٹ بلوچستان نے تمام ڈویژنز کے ڈی آئی جی' ایس ایس پیز' ایس پیز کو مراسلہ ارسال کر دیا۔ ذرائع کے مطابق اے آئی جی اسٹیبلشمنٹ بلوچستان عنایت اللہ بنگلزئی نے 13 نومبر کو تمام ڈویژنز کے ڈی آئی جیز' ایس ایس پیز' ایس پیز کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں پولیس میں انضمام کے بعد تاحال اپنے متعلقہ اضلاع کے پولیس لائنز میں رپورٹ نہ کرنے والے اور مسلسل غیر حاضر لیویز اہلکاروں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے فوری طور پر ان اہلکاروں کی تنخواہیں بند کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ذرائع نے بتایا کہ غیر حاضر اہلکاروں کو کئی بار ہدایت کی لیکن انہوں نے تاحال رپورٹ نہیں کی ہے۔

کوئٹہ سے جعفرا یکسپریس پانچ دن کے تعطل کے بعد بحال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ اور پشاور کے درمیان چلنے والی جعفر ایکسپریس پانچ دن کے تعطل کے بعد جمعہ کو اپنی منزل کی جانب روانہ ہوئی، ریلوے حکام کے مطابق گذشتہ [illegible] جعفر ایکسپریس اپنے مقررہ وقت پر کوئٹہ ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوئی، جبکہ پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس بھی کوئٹہ پہنچ گئی۔ بولان میل بھی اپنے مقررہ شیڈول کے مطابق کراچی اور کوئٹہ سے چلنا شروع ہو گئی ہے، واضح رہے کہ ریلوے حکام نے جعفر ایکسپریس کی آمد و رفت 9 نومبر سے 14 نومبر تک معطل کر دی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

سی پیک معدنیات کی جدید پراسیسنگ کے منصوبے کا آغاز

چینی کمپنی گوانگ ڈونگ ہنڈر اور سانجرانی مائننگ کمپنی کے مابین معدنی ترقیاتی منصوبہ کا معاہدہ طے پا گیا

بہتر اور موثر پروسیسنگ سے پیداوار کی مقدار اور معیار میں اضافہ ہوگا، ایس آئی ایف سی معاونت فراہم کریگا

اسلام آباد (شاکر رحمان) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے معدنی شعبے میں انقلاب اور بلوچستان کی خوشحالی کی بنیاد رکھ دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں معدنیات کی جدید بنیادوں پر پراسیسنگ کیلئے پاک چین مشترکہ منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے۔ سی پیک کے تحت چینی کمپنی گوانگ ڈونگ ہنڈر اور سانجرانی مائننگ کمپنی کے مابین معدنی ترقیاتی منصوبہ کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معدنیات کی بہتر اور موثر پروسیسنگ سے پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں میں اضافہ ہوگا جبکہ سی پیک کے ترقیاتی اہداف کے مطابق یہ منصوبہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرے گا۔ منصوبہ کی کامیابی دیگر غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی پاکستان کے معدنی اور صنعتی شعبہ جات کی جانب راغب کرے گی۔ ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے سی پیک منصوبہ بلوچستان اور ملکی معیشت کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔

وفاقی کابینہ نے گوادر عمان فیری سروس کی منظوری دے دی

فیری روٹ تجارت اور سرمایہ کاری کا نیا دروازہ کھولے گا، جنید انوار چوہدری

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی کابینہ نے گوادر اور عمان کے درمیان فیری سروس کے اجرا کی باضابطہ منظوری دے دی ہے، جس کے بعد دونوں ممالک کے مابین سمندری .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

رابطوں کا نیا دور شروع ہونے جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری نے اپنے بیان میں کہا کہ کابینہ کی منظوری کے بعد ابتدائی مراحل تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں اور فیری سروس جلد عملی طور پر شروع کر دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور عمان فیری لنک کے لیے مفاہمت نامے پر جلد دستخط کریں گے جبکہ انتظامی امور کو حتمی شکل دینے کے لیے عمانی حکام کا ایک وفد پاکستان کا دورہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر عمان فیری روٹ کے قیام سے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم بڑھے گا بلکہ سرمایہ کاری کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے علاقائی معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

کم عمری کی شادی کا بل عالمی معیار سے ہم آہنگ ہے، غزالہ گولہ

عمر 18 سال مقرر کرنا ہزاروں بچیوں کے مستقبل کی بہتری کی ضمانت ثابت ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی صدر و ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گوہر گولہ نے چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

2025 کی منظوری کو تاریخی اور قابل فخر فیصلہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان نے کم عمری کی شادیوں کے خاتمے اور بچیوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک مثالی قدم اٹھایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 12

بلوچستان میں 29 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، رپورٹ

ملک میں مجموعی طور پر اڑھائی کروڑ سے زائد بچے آؤٹ آف اسکول، 2 دو کروڑ بچوں نے کبھی اسکول کا راستہ تک نہیں دیکھا، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن

پنجاب میں 96 لاکھ، سندھ 78، خیبر پختونخوا 49 بچے اسکول سے باہر ہیں، ایک ہزار ٹرانس جینڈر بھی شامل ہیں، سالانہ بیس ہزار کا اضافہ ہو رہا ہے

لاہور (این این آئی) پاکستان بھر میں مجموعی طور پر اڑھائی کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں جن میں سے 2 کروڑ بچوں نے کبھی سکول کا راستہ تک نہیں دیکھا۔ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن کی آؤٹ آف سکولز بچوں کے اعداد و شمار پر مبنی رپورٹ کے مطابق سکول نہ جانے والوں میں ایک ہزار 84 ٹرانس جینڈر بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پنجاب میں 96 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں جن میں 47 لاکھ لڑکے اور 48 لاکھ لڑکیاں شامل ہیں۔ سندھ کی صورتحال بھی تشویشناک ہے جہاں 78 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں، جن میں 37 لاکھ لڑکے اور 40 لاکھ لڑکیاں شامل ہیں، خیبر پختونخواہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

میں 49 لاکھ بچے سکولوں میں داخل نہیں ہو سکے، ان میں 20 لاکھ لڑکے اور 29 لاکھ لڑکیاں سکول سے باہر ہیں۔ بلوچستان میں بھی 29 لاکھ بچے آؤٹ آف سکول ہیں جن میں 14 لاکھ لڑکے اور 15 لاکھ لڑکیاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وفاقی دارالحکومت میں 6 سے 16 سال تک کے 89 ہزار بچے سکولز سے باہر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان میں 47 ہزار 849 لڑکے اور 41 ہزار 275 لڑکیاں شامل ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ آؤٹ آف سکولز بچوں کی تعداد میں ہر سال 20 ہزار کا اضافہ ہو رہا ہے، اس صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ان بچوں کو تعلیم کے حق سے آراستہ کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 9

خضدار میں امن واستحکام کیلئے تمام اداروں کا باہمی تعاون ناگزیر ہے، ہدایت الرحمٰن

اجتماع عام ایک انقلابی پیغام ہے، کارکنان اخلاص اور استقامت کیساتھ جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا خضدار کا تنظیمی دورہ، جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن، نو قادر آباد خضدار آمد، کارکنوں نے زیرو پوائنٹ پر صوبائی امیر کا استقبال کیا۔ بعد ازاں انہوں نے اجتماع ذمہ داران کے اجلاس میں شرکت کی جس میں امیر ضلع عبیداللہ ساسولی، نائب امراء علی اکبر زہری، انجینئر وسیم زہری، قاری محمد قاسم زہری، سابق امیر ضلع حکیم غلام عمر، تحصیل وڈھ کے امیر عبدالباسط گزگی، جنرل سیکرٹری ضلع عبدالباسط شاہد، امیر تحصیل خضدار جمیل احمد غلامانی سمیت مختلف تحصیلوں اور یونٹس کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلعی سطح پر تنظیمی کارکردگی کا جائزہ لیا اور آئندہ کے اہداف طے کیے گئے جبکہ جماعت اسلامی پاکستان کے زیراہتمام لاہور میں ہونے والے اجتماع عام کی تیاریوں پر گفتگو ہوئی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اجتماع عام محض ایک پروگرام نہیں بلکہ ایک تحریکی اور انقلابی پیغام ہے جس کا مقصد قوم کو اسلامی نظام عدل، خودداری اور استقامت کا شعور دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ہر شہر، تحصیل اور بستی میں جماعت اسلامی کے کارکنان اخلاص اور استقامت کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خضدار کے کارکنان اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید موثر بنائیں اور عوامی رابطہ مہم کو وسعت دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو لاہور کے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیں۔

پشتون افغان وطن کو مختلف چیلنجوں کا سامنا ہے، اے این پی

شہداء وطن نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر کے ثابت کیا کہ وہ طاغوتی قوتوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون افغان وطن اس وقت جن مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے شہداء وطن نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ وہ کبھی بھی طاغوتی قوتوں اور وطن دشمن عناصر کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں تھے انہی شہدا کی بے مثال قربانیوں کی بدولت باچا خان کی صد سالہ فکر عدم تشدد، امن، بھائی چارے اور قومی شعور کو آج بھی دوام حاصل ہے ان خیالات کا اظہار پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد ضلعی صدر اصغر علی ترین حاجی اللہ داد اچکزئی محمد یوسف ترین اور دیگر نے 23 نومبر جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں درہ طوغی اور سنزلہ کے تمام یونٹوں کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن اور جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے کہ شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی کی برسی کے موقع پر 23 نومبر کو کچلاک ہائی سکول گراؤنڈ میں منعقدہ جلسہ عام کو دوررس اثرات کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ رواں گھمبیر دگرگوں صورت حال میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام جلسہ عام اور اس میں مرکزی صدر ایمل ولی خان کی شرکت مصائب ومشکلات میں کمی کا باعث بنے گی۔ رہنماؤں نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بطور سیاسی کارکن ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم قومی تحریک کو مزید فعال، منظم اور مضبوط بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں، تاکہ عوامی نیشنل پارٹی کا پیغام ہر گھر اور ہر فرد تک موثر انداز میں پہنچ سکے۔

...بائی اسمبلی میں خلاف شریعت بل کی منظوری شرمناک ہے، مولانا واسع

...دی سے متعلق بل کی دفعات صریحاً شریعت کے خلاف ہیں، جمعیت سخت ردعمل دیگی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ...ن کے امیر اور سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ...ن اسمبلی میں پیش کیے جانے والے منافی ...بل کی منظوری پر شدید تشویش اور غم وغصے کا ...ا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کا پاس ہونا نہ صرف شرمناک ہے بلکہ قرآن وسنت اور ملک کی اسلامی اساس کے بھی کھلے تضاد میں ہے۔ شادی سے متعلق اس بل کی دفعات صریحاً شریعت کے خلاف ہیں اور حکومت نے انتہائی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے حساس نوعیت کے اس معاملے پر غیر سنجیدگی اختیار کی ہے۔ مولانا عبدالواسع نے افسوس کا اظہار کیا کہ حکومتی ارکان نے اس اہم بل کو ہنسی مذاق اور ڈھٹائی کے ساتھ پاس کیا جو نہ صرف پارلیمانی روایات کے خلاف ہے بلکہ عوام کے مذہبی جذبات کی توہین بھی ہے۔ اجلاس کے دوران جے یو آئی کے ارکان کی چیخ و پکار، مخالفت اور احتجاج کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا، جو کہ ایک قابل افسوس طرز عمل ہے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت کسی بھی قیمت پر اس بل کو منظور کرانا چاہتی تھی۔

...یس کمپنی مسلسل عدالتی احکامات کی توہین کر رہی ہے، پشتونخوا میپ

...نی مافیا بن چکی، مصنوعی بحران اور لوڈشیڈنگ کا فوری طور پر خاتمہ کیا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ...وبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سوئی ... گیس کمپنی مافیا بن چکی ہے جو غریب عوام کو ...فراہم کرنے کی بجائے صرف بھاری بلز بھیج کر ان سے جینے کا حق بھی چھین رہی ہے۔ بدترین بیروزگاری، سخت ترین مہنگائی میں یونٹس کی ہیرا پھیری، میٹرز کی بندش وتبدیلی سمیت مختلف حیلوں بہانوں سے جرمانے عائد کر کے گیس کمپنی نے گیس کی سہولیات دینے کی بجائے کاروبار شروع کر رکھا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی مسلسل عدالت عالیہ کے حکم کی نہ صرف توہین کر رہی ہے بلکہ عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کر گیس کے زخموں میں اضافہ، مصنوعی قلت پیدا کر کے، پریشر کی کمی اور رات بھر لوڈشیڈنگ کے ذریعے عوام کو گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے عوام دشمن اقدامات کی پارٹی مذمت کرتی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ، پشین، زیارت میں گیس کی درست پریشر کی ساتھ فراہمی یقینی بنائی، مصنوعی بحران اور لوڈشیڈنگ کا فوری طور پر خاتمہ کیا جائے اور جن اضلاع کے عوام کو گیس جیسی سہولت سے محروم رکھا گیا ہے وہاں سروے مکمل بھی ہو چکے ہیں وہاں کے عوام کو گیس کی سہولت فراہم کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 10

بلوچستان اسمبلی: اپوزیشن نے کم عمری کی شادی کی روک تھام کا قانون مسترد کردیا

یہ این جی اوز کے کہنے پر پیش کیا گیا، بل کیخلاف عدالت سے رجوع کریں گے، میر یونس عزیز، ہدایت الرحمن و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے بچوں کی کم عمری میں شادی کے روک تھام سے متعلق قانون کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ این جی اوز کے کہنے پر ایوان میں پیش کیا گیا، بل کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے سڑکوں پر بھی نکلیں گے۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ ہمیں افسوس ہو رہا ہے کہ حکومت نے قرآن وسنت کے منافی بل ایوان میں پیش کیا، بل این جی اوز کے کہنے پر ایوان میں پیش کیا گیا، این جی اوز کے نمائندہ بھی اسمبلی میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت کے منافی اقدام کرنے والوں کا زوال شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر سے بھی ہمارا گلہ ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس تین بجے کی بجائے دس بجے طلب کیا گیا اور مذکورہ بل ایجنڈے میں بھی شامل نہیں تھا اور طاہر اشرفی کا فتویٰ پیش کیا گیا اس کو ہم مولانا نہیں مانتے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اسلامی نظریات کا تحفظ کریں، ہم اس بل کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے سڑکوں پر بھی نکلیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ این جی اوز کے کہنے پر اسلام کے احکامات کے خلاف بل پیش کیا گیا، کیا بلوچستان کم عمری کی شادی کی وجہ سے جل رہا تھا کہ حکومت نے دباؤ میں آکر بل پیش کیا۔ یورپ کا اپنا خاندانی نظام تباہ ہوگیا ہے، حکومت نے بلوچستان کے لوگوں، علماء کرام کو مایوس کیا اس اقدام کے خلاف بلوچستان کے لوگ نکلیں گے۔ جمعیت علما اسلام کے اصغر ترین نے کہا کہ کافی عرصے سے حکومت یہ بل لانے کی کوشش کررہی تھی قومی اسمبلی میں بھی یہ بل پیش کیا گیا جہاں علماء اکرام نے اس بل کو مسترد کیا، ہم نے حکومت سے کہا کہ یہ شریعت کا مسئلہ ہے اس بل کو پیش نہ کیا جائے بلکہ اسلامی نظریاتی کونسل کو ارسال کیا جائے وہاں جید علماء کرام بیٹھے ہیں ان کی رائے اور سفارشات اسمبلی میں پیش کی جائیں۔ جمعیت علما اسلام کی شاہدہ رؤف نے کہا کہ اسمبلی کا بنیادی کام ہی قانون سازی کرنا ہے لیکن اس کا طریقہ کار ہے، اسپیکر نے بل کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی بجائے کو منظور کیا یہ عمل ربڑ اسٹیمپ حکومت کے خاتمہ کا بنیاد ہوگا۔ جمعیت علما اسلام کے فضل قادر مندوخیل نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کے برعکس بل منظور کرنے والے اراکین اس کا ازالہ کریں۔

بلاول کے والد نے میاں برادران کیساتھ مل کر 18 ویں ترمیم کا سر قلم کردیا، طاہر بزنجو

بڑے لیڈروں نے شراکت اقتدار کا ہر فارمولہ قبول کر کے بدترین آمریت کی راہ ہموار کردی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر ودانشور میر طاہر بزنجو نے کہا کہ بڑے لیڈروں نے شراکت اقتدار کے ہر فارمولے کو قبول کرکے بدترین آمریت کی راہ ہموار کردی، انہوں نے کہا کہ ترامیم کا سلسلہ رکے گا نہیں، 26، 27 ویں ترمیم کے بعد 27 ویں ترمیم اور اب 28 ویں ترمیم بھی لانے کی خبریں آرہی ہیں، 27 ویں ترمیم کے تکمیل میں مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کے لیڈرز خریدی گئی پارلیمان کو بتارہے تھے کہ یہ 27 ویں ترمیم وہی ہے جو میثاق جمہوریت میں طے کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ غلط بیانی کی بھی حد ہوتی ہے اگر 27 ویں ترمیم وہی ہے جو میثاق جمہوریت میں طے کیا گیا تھا تو اس کو منظور کرنے کیلئے اتنی جلد بازی کا مظاہرہ کیوں کیا گیا انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے جوش خطابت میں کہا کہ کسی کے باپ کی جرات نہیں کہ وہ 18 ویں ترمیم کو ختم کریں، کسی دوسرے کے باپ کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن سچی بات تو یہ ہے کہ آپ کے والد محترم نے میاں برادران کے ساتھ مل کر اپنی لائی گئی 18 ویں ترمیم کا سر قلم کردیا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کے جمہوری سوچ رکھنے والے باضمیر سیاسی کارکنوں، صحافیوں، اور دانشوروں پر رحم کرے۔

میثاق جمہوریت کرنیوالوں نے ہی جمہوریت کا جنازہ نکال دیا، مولانا لونی

آئین میں ترامیم کرنے والی جماعتیں اقتدار سے محرومی کے بعد پھر آئین کی بحالی کے نعرے لگا کر قوم کو بیوقوف بنائینگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، نائب امیر مولانا عبدالرؤف، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ میثاق جمہوریت پر دستخط کرنے والوں نے خود ہی میثاق جموریت کا جنازہ نکال دیا، آج بخوشی آئین میں ترامیم کرنے والی جماعتیں اقتدار سے محرومی کے بعد پھر آئین کی بحالی کے نعرے لگاتے قوم کو بے وقوف بنانے کوشش کریں گی ملک میں طاقتور طبقات نے آئین کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا ہے ملک میں آئینی آزادی کو سلب کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی بالادستی میں ہی ملک کی ترقی کا راز مضمر ہے اور اسی کے ذریعے ملک میں استحکام اور مضبوطی آسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مسائل کا حل ہٹ دھرمی، انتشار وافراتفری میں نہیں، غیر آئینی اقدامات نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں اور مسائل سے دوچار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات سے ملک کی اساس کو کمزور کیا جارہا ہے، ملک میں آئین کی بالادستی کے بجائے عالمی قوتوں کا راج ہے کبھی نظام کو جمہوریت کی کھال پہنا کر اور کبھی آئین توڑ کر پارلیمنٹ تحلیل کرکے آمریت مسلط کی جاتی ہے، نظام کو یرغمال بنانے والوں نے ملک کو آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار کیا ہے ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے سے ملک کو ایک مضبوط نظام نہ مل سکا اور جب تک ایک مضبوط نظام نہیں آئے گا تب تک نہ سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کا راستہ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اس کی حفاظت ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 21

بیلہ پولیس کی کارروائی، 25 کلو سے زائد چرس برآمد، 5 ملزمان گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ ناکام بناتے ہوئے بڑی مقدار میں چرس برآمد کرکے ایک مرد اور چار خواتین ملزمان کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈی ایس پی حاصل خان قمبرانی کی زیر نگرانی ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ اوتھل کے قریب کارروائی کرتے ہوئے خضدار سے کراچی جانے والی ایک مسافر ویگن سے مجموعی طور پر پچیس کلو اور دو سو گرام چرس برآمد کرکے کوئٹہ کے رہائشی ناصر احمد نوشیروانی اور چار خواتین کو گرفتار کرلیا کارروائی کے دوران لیڈی کانسٹیبلوں نے پردے میں خواتین ملزمان کی تلاشی لی منشیات ملزمان کے جسم سے سلوشن ٹیپ کے ذریعے بندھی ہوئی برآمد کی گئی پکڑی گئی منشیات کی مالیت جس لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے اوتھل پولیس نے نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش کے عمل کا آغاز کردیا ہے۔

خضدار، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (نامہ نگار) ارباب کمپلیکس میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق ارباب کمپلیکس کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے محمد اسلم چنال موقع پر جاں بحق ہوگیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی مقتول کی میت کو گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال خضدار منتقل کردیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی۔

MASHRIQ QUETTA

اوتھل پولیس کی کارروائی' مسافر مرد وخواتین سے 25 کلو منشیات برآمد

کارروائی ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی ہدایات پر عمل میں لائی جائے' مزید تفتیش جاری

اوتھل (نامہ نگار) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور منشیات اسمگلرز کے خلاف سخت کارروائی کی خصوصی ہدایات پر گزشتہ شب تھانہ اوتھل پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ SHO اوتھل یار محمد کمانڈو کو انٹیلیجنس بیورو کی جانب سے خفیہ اطلاع ملی کہ ناصر احمد نامی شخص اپنے اہلخانہ کے ہمراہ خضدار سے کراچی بڑی مقدار میں منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اطلاع ملتے ہی SHO یار محمد کمانڈو نے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

DSP حاصل خان قمبرانی کی نگرانی میں زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ اوتھل پر اسنیپ چیکنگ مزید سخت کردی۔ دوران چیکنگ خضدار سے آنے والی ایک مسافر ویگن کو روکا گیا۔ تفتیش پر ایک شخص نے اپنا نام ناصر احمد ولد عید محمد قوم نوشیروانی، سکنہ کوئٹہ بتایا جبکہ ساتھ موجود چار خواتین کو رشتہ دار ظاہر کیا۔ تمام مسافروں کو شناخت کیلئے اتارا گیا۔ ملزم ناصر احمد کی جامع تلاشی کے دوران اس کے پیٹ کے گرد سلوشن ٹیپ سے بندھی ہوئی 4 کلو 800 گرام چرس برآمد ہوئی چاروں خواتین کو پردے کا خیال رکھتے ہوئے الگ کمرے میں لیڈی کانسٹیبلان کے ذریعے چیک کیا گیا، جس کے دوران بھاری مقدار میں مزید منشیات برآمد ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے پلوشہ دختر عبدالرحمان 4 کلو 800 گرام چرس، شبانہ زوجہ نبی بخش 6 کلو چرس، ساحرہ بی بی دختر صاحب خان 4 کلو 800 گرام چرس، جان بی بی زوجہ صاحب خان 4 کلو 800 گرام چرس برآمد ہوئی اوتھل پولیس کے مطابق ملزمان خضدار سے کراچی منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کررہے تھے، تاہم بروقت کارروائی کے باعث ان کی یہ کوشش ناکام بنادی گئی۔ ملزمان کے قبضے سے مجموعی طور پر 25 کلو 200 گرام چرس برآمد کرلی گئی۔ پولیس نے گرفتار اسمگلرز کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ دفعات 9(1)3C اور 9(1)3D کے تحت مقدمہ نمبر 116/2025 درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے اوتھل پولیس کے مطابق علاقے میں منشیات کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی جائیں گی۔

کوئٹہ پولیس کی منہ ڈھانپ کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائی

پولیس نے مفرور ملزمان سمیع اللہ، احسان اللہ کو گرفتار اور موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے مطلوب، مفرور، اشتہاری ملزمان کی گرفتاری غیر نمونہ نمبر پلیٹوں، کالے شیشے والی گاڑیوں کے خلاف خصوصی کارروائی کے دوران 3 ملزمان کو گرفتار کرکے درجنوں موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اور گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور منہ ڈھانپ کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خٹک کی خصوصی ہدایت پر پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر، .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مطلوب، مفرور ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس کی جانب سے کارروائیاں جاری ہے ایس ایچ او تھانہ ایئرپورٹ عناصر اعوان نے کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم رضا محمد کو گرفتار کرلیا جبکہ متعدد موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاری اور منہ ڈھانپ کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی اسی طرح گوالمنڈی پولیس نے مفرور ملزمان سمیع اللہ، احسان اللہ کو گرفتار کیا اور موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاری اس کے علاوہ جناح ٹاؤن پولیس نے کارروائی کے دوران درجنوں موٹر سائیکل سواروں سے غیر نمونہ پلیٹیں اور گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور منہ ڈھانپ کر موٹر سائیکل چلانے والوں کیخلاف کارروائی کی گئی۔

...ورالائی' مختلف مقدمات میں مطلوب ملوث ملزمان گرفتار

...مات میں ملوث کالو خان' علاؤالدین' احمدزئی گرفتار' مزید تفتیش پولیس کررہی ہے

...الائی (خ ن) لورالائی پولیس کی کامیاب ...روائیاں . قتل، اغوا، بھتہ خوری، اقدام قتل اور ...سائیکل چوری میں ملوث ملزمان گرفتار، پولیس، ...سکواڈ، سی آئی اے ٹیم نے مختلف کارروائیاں ...۔ قتل اور اغواء میں ملوث مفرور ملزم گرفتار، موسیٰ خیل میں کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد کے سنگین جرائم میں مطلوب مفرور ملزم، کالو خان ولد حاجی بارڈر ساکن موسیٰ خیل کو گرفتار کرلیا۔ جس کے قبضے سے واردات میں استعمال .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

پک اپ اور ایک بندوق، برآمد بغیر لائسنس اسلحہ رکھنے کا مقدمہ بھی درج کیا گیا بھتہ خوری اور اقدام قتل میں مطلوب ملزم گرفتار، مقدمہ فرد میں بھتہ خوری و اقدام قتل کے ملزم، علاؤالدین ساکن لورالائی کو گرفتار کیا گیا۔ ملزم کے قبضے سے بغیر لائسنس پسٹل برآمد، جس پر بلوچستان آرمز ایکٹ کے تحت مزید مقدمہ درج کیا گیا۔ 3۔ موٹر سائیکل چوری میں ملوث ملزم گرفتار — دو موٹر سائیکل برآمد، احمد زئی ولد غلام رسول قوم ناصر ساکن پنجاگوٹ کو کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی

تربت (بیورو رپورٹ) فورسز کی مبینہ فائرنگ سے ایک شخص جان بحق، دوسرا زخمی، مند میں بھی فائرنگ کا واقعہ، ایک نوجوان زخمی، ذرائع کے مطابق تربت میں سی پیک شاہراہ ایم 8 پر بلیدہ کراس کے مقام پر سیکورٹی فورسز کی چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل سواروں کے بھاگنے کی کوشش پر اہلکاروں نے فائرنگ کی سرکاری اطلاع کے مطابق فائرنگ بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

کے نتیجے میں عبیداللہ ولد بشام ساکن ہوشاپ موقع پر ہلاک ہوگئے جب کہ ان کا ساتھی جنید ولد غفور سکنہ ہوشاپ زخمی ہوا۔ نعش اور زخمی کو علاج اور ضروری کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کردیا گیا۔ دوسری جانب مند میں فائرنگ کے ایک اور واقعے میں ماجد ولد شاہ میر نامی نوجوان کو نامعلوم مسلح افراد نے زخمی کردیا جنہیں طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 12

کوئٹہ کے شہری ملک بھر میں سب سے مہنگی چینی خریدنے پر مجبور

ملک بھر میں چینی 229 تک پہنچ گئی، پشاور میں 200 کراچی، اسلام آباد میں 195، راولپنڈی میں 190 روپے کلو

اسلام آباد (رانا غلام قادر) ملک میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 229 روپے تک پہنچ گئی، پشاور میں چینی 200 روپے کلو کراچی، اسلام آباد میں 195، راولپنڈی میں 190 روپے کلو، کوئٹہ کے شہری سب سے مہنگی چینی خریدنے پر مجبور، گذشتہ ایک ہفتے میں کوئٹہ میں چینی کی فی کلو قیمت میں 19 روپے تک کا اضافہ ہوا، کوئٹہ میں چینی کی فی کلو قیمت 210 روپے سے بڑھ کر 229 روپے تک ہوگئی۔ ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق پشاور میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 200 روپے تک ہے، کراچی اور اسلام آباد میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 195 روپے، راولپنڈی میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 190 روپے تک ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت میں 2 روپے ایک پیسے کی ہوئی۔ ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 185 روپے 47 پیسے پر آگئی ہے۔ گذشتہ ہفتے تک ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 187 روپے 48 پیسے تھی۔ ایک سال قبل ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 132 روپے 24 پیسے تھی۔

MASHRIQ QUETTA

گیس کمپنی کا جاری کردہ لوڈشیڈنگ کا نیا شیڈول قبول نہیں، صارفین

بھاری بلوں کی وصولی کے بعد بھی گیس کی طویل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر انتظامیہ کی نااہلی ہے، محبوب لالا

گیس پریشر کا مسئلہ اب کلی شیخان نہیں بلکہ پورے شہر کا مسئلہ بن چکا ہے، حافظ عطاء اللہ، عبدالمالک بڑیچ کی بات چیت

کوئٹہ (اے پی پی رپورٹر) کوئٹہ میں گیس کی خودساختہ لوڈشیڈنگ کا شیڈول گیس حکام کی جانب سے دیا گیا ہے یہ ہرگز کوئٹہ کے عوام قبول نہیں کرینگے، گیس مناسب قیمت پر 24 گھنٹے فراہمی سوئی سدرن حکام کی ذمہ داری ہے سی طرح کوئٹہ میں گیس پریشر کا مسئلہ اب کلی شیخان نہیں بلکہ پورے شہر کا مسئلہ بن چکا ہے، جبکہ گیس کی پریشر کیساتھ عدم فراہمی کوئٹہ میں حسب روایت سردی کی آمد پر ہی گیس پریشر کم کردی جاتی ہے، جہاں بزرگ، بیمار، نوجوانوں کو سردی سے بچنے کیلئے گیس کی اشد ضرورت ہوتی ہے تو گیس پریشر کا مسئلہ سردی کے اختتام تک ہوتا ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی نے اس طرح صورتحال کو روایاب بناکر شہریوں کو تنگ کرنا شروع کردیا ہے، جس پر معزز عدالت عالیہ چیف جسٹس، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہیں، متاثرہ علاقہ کلی شیخان، رئیسانی روڈ اور اس کے اطراف گیس پریشر کا مسئلہ درپیش ہے، انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ شہر میں سردی کی آمد کیساتھ ہی گیس غائب ہو جاتی ہے، یہ رویہ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے عوام دشمنی کے مترادف ہے، متاثرین کا کہنا ہے کہ ہمیں ان کے حسب معمول کے رویے سڑ گیس بند کرنے احتجاج کرنے پر مجبور کردیتے ہیں، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے

ہوئے محبوب لالا حافظ عطاء اللہ داد حاجی عبدالمالک بڑیچ زبیر احمد بڑیچ فیض اللہ خان ڈاکٹر رشید عبیداللہ بڑیچ صادق محسن پٹھان اور دیگر نے بتایا ہے کہ اگر سوئی سدرن گیس کمپنی حکام نے اپنی روش نہ بدلی تو ہمیں سڑکوں پر آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، لہذا ہم اپنے اس بیان کے ذریعے متعلقہ حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس علاقے میں فوری طور پر گیس پریشر بحال کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کلی شیخان میں سردی کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی نے حسب روایت گیس کی فراہمی بند کر کے عوام کو شدید اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ اور سوئی سدرن کے متعلقہ حکام خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں سوئی سدرن گیس کمپنی کا یہ رویہ عوام دشمنی، اور عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر فوری طور پر گیس پریشر بحال نہ کیا گیا تو مین سبزل روڈ شیخان چوک کے عوام بھرپور احتجاج، دھرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سوئی سدرن گیس بلوچستان کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ فوری طور پر کلی شیخان کی اس سنگین صورتحال کا نوٹس لیں اور گیس پریشر بحالی کے لئے ہنگامی اقدامات کریں۔ اگر اس مسئلے کو نظرانداز کیا گیا تو اس کے تمام تر نتائج کی ذمہ داری سوئی سدرن انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ انہوں نے اخر میں حکام بالا سے ہمدردانہ عاجزانہ اپیل کی ہے کہ وہ گیس کی فراہمی کے متعلق فوری نوٹس لیکر محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر ہمیں سخت جمہوری، آئینی قانونی احتجاج پر متعلقہ محکمے کے حکام مجبور کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 16

کوئٹہ میں چینی کی قیمت میں بڑا اضافہ، غریب عوام کی مالی مشکلات، شوگر مافیا بے لگام!

ملک میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 229 روپے تک پہنچ گئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے میں کوئٹہ میں چینی کی فی کلو قیمت میں 19 روپے تک اضافہ ہوا اور فی کلو قیمت 210 روپے سے بڑھ کر 229 روپے تک ہوگئی۔ ادارہ شماریات کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے شہری ملک میں سب سے مہنگی 229 روپے تک فی کلو چینی خریدنے پر مجبور ہیں۔ پشاور میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 200 روپے تک ہے، کراچی اور اسلام آباد میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 195 روپے تک ہے جبکہ پنڈی میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 190 روپے تک ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت میں 2 روپے ایک پیسے کمی ہوئی اور چینی کی اوسط فی کلو قیمت 185 روپے 47 پیسے پر آ گئی۔ گزشتہ ہفتے تک ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 187 روپے 48 پیسے تھی، ایک سال قبل ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 132 روپے 24 پیسے تھی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ اکتوبر کو ملک میں چینی کی قیمتوں میں اضافے اور مصنوعی قلت کے معاملے پر قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی تجارت کی ذیلی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ چینی کے بحران کا ذمہ دار پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن ہیں۔ ذیلی کمیٹی نے شفافیت کیلئے شوگر سیکٹر کو ڈی ریگولیٹ کرنے، چینی کے پانچ لاکھ چالیس ہزار اسٹریٹجک ذخائر ہر وقت برقرار رکھنے اور شوگر ایڈوائزری بورڈ میں نجی شعبے کے ارکان کو شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔ کنوینئر کمیٹی مرزا اختیار بیگ کا کہنا ہے کہ چینی کے بحران میں شوگر ملز ایسوسی ایشن کے ممبران ملوث ہیں، چینی کی قیمتوں کے معاملے پر ہیر پھیر کی گئی ہے جب کہ شوگر ایڈوئزری بورڈ کے کردار پر بھی سوالیہ نشان ہے۔ چینی درآمد کرنے کے باوجود قیمتوں میں کمی نہیں آئی، شوگر امپورٹ کرنے کیلئے ٹیکس 48 فیصد سے کم کرکے 0.5 فیصد کیا گیا۔ قائمہ کمیٹی تجارت نے معاملے کی مزید تحقیقات کا فیصلہ کرتے ہوئے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی تجارت کی ذیلی کمیٹی از سر نو تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔ چینی برآمد اور پھر درآمد کرکے کن مخصوص لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ کمیٹی نے چینی ایکسپورٹ کرنے کے فیصلے میں ملوث افراد کی نشاندہی کی ہدایت کی تھی جب کہ چینی بحران کے معاملے پر مسابقتی کمیشن آف پاکستان سے بھی رپورٹ طلب کی ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ چینی کا بحران شوگر ملز ایسوسی ایشن اور کچھ مخصوص شوگر ملوں کی جانب سے چینی کی برآمد، قیمتوں میں ہیر پھیر، اور ذخائر میں بے ضابطگیوں کا نتیجہ ہے جس کے باعث قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ کڑوا سچ تو یہ ہے کہ یہ وفاقی حکومت کی نا اہلی ہے کہ اس کی اجازت سے چینی برآمد کی گئی جس کے بعد چینی کا بحران پیدا ہوا۔ چینی بحران سے بااثر شوگر ملز مالکان برآمدات کے ذریعے اربوں روپے کا منافع کماتے ہیں جب کہ مقامی سطح پر چینی کی قلت اور مہنگائی بڑھ جاتی ہے۔ غریب طبقہ پہلے سے ہی مہنگائی کے باعث پریشان ہے ان کا گزر بسر مشکل ہو کر رہ گیا ہے۔ شوگر مافیا جو چینی کی مصنوعی قلت پیدا کرتا ہے، اربوں روپے منافع کماتا ہے، اس کو لگام دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ غریب عوام پر مزید مہنگائی کا بوجھ نہ ڈالا جائے، نظام سے غریب عوام کو فائدہ اور ریلیف پہنچانے کیلئے حکومت توجہ دے تا کہ لوگ سکھ کا سانس لے سکیں جو گزشتہ کئی برسوں سے مہنگائی، بیروزگار کی وجہ سے مالی پریشانی کا شکار ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 17

اپیکس کمیٹی، بھتہ خوری سمگلنگ کیخلاف کریک ڈاؤن، گیس پریشر میں کمی کیلئے اقدامات کی ہدایات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی اپیکس کمیٹی کا 20واں اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان سمیت اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور مفادِ عامہ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں گزشتہ اپیکس کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی توثیق کی گئی کمیٹی نے صوبے میں امن وامان کے قیام اور ریاستی رٹ کے استحکام کے لیے کیے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اجلاس میں بھتہ خوروں، سونے کی اسمگلنگ، حوالہ وہنڈی کے غیر قانونی کاروبار اور منی لانڈرنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی نے صوبے میں امن وامان کے قیام اور ریاستی رٹ کے استحکام کے لیے کیے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اجلاس میں بھتہ خوروں، سونے کی اسمگلنگ، حوالہ وہنڈی کے غیر قانونی کاروبار اور منی لانڈرنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی نے ایف آئی اے بلوچستان کی موجودہ کارکردگی پر اظہارِ عدم اطمینان کرتے ہوئے وائٹ کالر کرائم اور بھتہ خوری کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر اور تیز کرنے کی ہدایت کی اپیکس کمیٹی نے ریاست مخالف اور منافرت انگیز اشاعتی مواد پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا کمیٹی نے قرار دیا کہ ایسے اقدامات قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ ہیں اور ان کے تدارک کے لیے تمام متعلقہ ادارے مربوط حکمتِ عملی کے تحت کارروائیاں جاری رکھیں اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کرنے والے ڈاکٹرز تین سال تک اپنے متعلقہ اضلاع میں خدمات سرانجام دینے کے پابند ہوں گے ایسے اقدامات قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ ہیں اور ان کے تدارک کے لیے تمام متعلقہ ادارے مربوط حکمتِ عملی کے تحت کارروائیاں جاری رکھیں اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کرنے والے ڈاکٹرز تین سال تک اپنے متعلقہ اضلاع میں خدمات سرانجام دینے کے پابند ہوں گے تاکہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں کمیٹی نے پوست کی کاشت اور اس کے لین دین میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ پوست کی خرید وفروخت یا لین دین میں ملوث عناصر کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے جائیں گے اجلاس میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیوز (BSDI) کے تحت مکمل شدہ منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کیا گیا جبکہ زیرِ تکمیل منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئیں اپیکس کمیٹی نے کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی کے مسئلے پر بھی غور کیا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کی ہدایت دی اپیکس کمیٹی نے کوئٹہ میں گیس پریشر کی کمی کے مسئلے پر بھی غور کیا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کی ہدایت دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کے لیے کئے گئے اقدامات کو نتیجہ خیز بنایا جا رہا ہے صوبے میں بھتہ خوری، سونے کی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ اور وائٹ کالر جرائم کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست مخالف اور منافرت پر مبنی مواد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اس ضمن میں ابتک کی جانے والی کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اس مقصد کے لیے ڈاکٹرز کو اپنے اضلاع میں کم از کم تین سال خدمات انجام دینا ہوں گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پوست کی کاشت اور لین دین میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ اس ناسور کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیوز کے تحت عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں اور حکومت ان منصوبوں کی تکمیل میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے اس حوالے سے سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے جبکہ گیس لوڈ شیڈنگ سے متعلق وفاقی وزارت کو مراسلہ بھی ارسال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے سول وعسکری اداروں کے درمیان مربوط رابطہ کار کو مزید مستحکم بنایا جا رہا ہے صوبے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے سول وعسکری اداروں کے درمیان مربوط رابطہ کار کو مزید مستحکم بنایا جا رہا ہے تاکہ بلوچستان میں امن واستحکام کا تسلسل برقرار رہے قبل ازیں اجلاس کے آغاز میں سیکورٹی فورسز کے شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی اجلاس میں صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 NOV 2025 Page No. 12

کوئٹہ شہر کو گیس کی فراہمی یقینی بنانیکی ہدایت۔۔۔!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ گذشتہ کئی سالوں سے مسلسل چلا آرہا ہے۔سوئی سدرن گیس کمپنی اس پورے عرصے میں عوام کو گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے اور تسلیاں دیتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ نہ صرف حل ہورہا ہے بلکہ اس میں مزید شدت آرہی ہے۔حیرانگی کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہے میں موسم گرما میں بھی اکثر علاقوں میں گیس کا پریشر کم رہا ہے۔اب ایک بار پھر موسم سرما کا آغاز ہوگیا ہے جو کہ اب شروعات ہیں لیکن اب سے ہی شہر کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر میں کمی ہے اور بعض علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بھی زور وشور سے جاری ہے۔اب ہر سال کی طرح امسال بھی سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوجائے گا۔صارفین شکایات کریں گے جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو تسلیاں اور دلاسے دیتے ہوئے پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے کریں گے اور اس طرح موسم سرما ختم ہوجائے گا جبکہ پریشر کی وہی صورتحال رہے گی اور یہ آنکھ مچولی کا بھی خاتمہ ہوجائے گا اور معاملات ایسے ہی رہیں گے۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے گذشتہ سوئی سدرن گیس کمپنی کو واضح ہدایات دی ہیں کہ کوئٹہ شہر کی عوام کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی اور رات دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کی جائے۔گیس سے متعلق تمام عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کئے جائیں۔سخت سردی کے موسم کے دوران گیس کی سپلائی بلاتعطل یقینی

بنائے۔انہوں نے غیر قانونی کمپریسر لگانے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ان خیالات کا اظہار سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔بریفنگ کے دوران گورنر بلوچستان نے عوام پر زور دیا ہے کہ صارفین پر خاصکر واجب الادا گیس کے بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکومتی کاوشوں میں تعاون فراہم کریں۔بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے نہ صرف اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہونگے بلکہ عوامی شکایات میں بھی اضافہ ہوگا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کی عوام کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی بلاتعطل فراہمی کے لیے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو واضح ہدایات دینا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس وقت یہ عوام کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مذکورہ ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو عوام کا یہ اہم مسئلہ کٹھائی میں پڑ جائے گا۔اور وہ گیس جیسی بنیادی ضرورت سے محروم رہیں گے جو کہ سردیوں کے موسم میں عوام کی ایک اہم ضرورت ہے اس کا نہ ہونا اس کے لیے بڑے مسائل جنم لے سکتا ہے۔

امید ہے کہ گورنر بلوچستان صوبے کے عوام کے کئی سالوں سے چلنے والے اس اہم مسئلے کو ختم کروانے کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو اس سلسلے مین احسن اقدامات کرنے کی نہ صرف واضح ہدایات دیں گے بلکہ اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بھی کام کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

t No.

Dated: 15 NOV 2025 Page No.

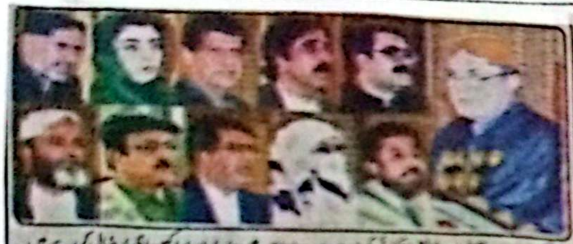

[illegible] بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں وزراء اور اراکین اظہار خیال کر رہے ہیں

[illegible]